



اللہ کی راہ میں جہاد کرو جو لمحہ بھر بھی اللہ کی راہ میں جہاد کیا اس کے لئے جنت واجب ہو گئی

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہوئے بیان کرتے ہیں کہ: رسول اللہ ﷺ صحابہ میں سے ایک شخص کا ایک گھاٹی پر سے گزر ہوا جس میں میٹھے پانی کا چھوٹا سا چشمہ تھا اس کے یہ بہت پسند آیا اور اس نے سوچا کہ کتنا ہی اچھا ہے اور اگر میں لوگوں سے الگ ہو کر اس گھاٹی میں بسیرا کر لوں تاہم ایسا میں تب تک نہیں کروں گا جب تک کہ رسول اللہ ﷺ سے اجازت نہ لے لوں چنانچہ اس نے رسول اللہ ﷺ سے اس کا ذکر کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ایسا نہ کرو تم میں سے کسی شخص کا اللہ کی راہ میں جہاد کے لئے کھڑا ہونا اس کا اپنے گھر میں ستر سال تک نماز پڑھنے سے افضل ہے کیا تم یہ نہیں چاہتے کہ اللہ تمہاری مغفرت کر کے تمہیں جنت میں داخل کر دے؟ اللہ کی راہ میں جہاد کرو جو دو مرتبہ دودھ دوئے کے درمیان کے وقفہ کے برابر (لحظ بھر) بھی اللہ کی راہ میں جہاد کرے اس کے لئے جنت واجب ہو گئی۔

[حسن] [اسے امام ترمذی نے روایت کیا ہے - اسے امام احمد نے روایت کیا ہے]

نبی ﷺ صحابہ میں سے ایک صحابی کا پہاڑ میں واقع ایک گھاٹی پر سے گزر ہوا اس گھاٹی میں میٹھے پانی کا ایک چشمہ تھا انہیں یہ چشمہ بہت پسند آیا اور انہوں نے چاہا کہ لوگوں سے الگ تھلک ہو کر وہ اس جگہ پر بسیرا کر لے، اللہ کی عبادت میں مصروف رہے اور اس چشمہ کا پانی پیتا رہے تاہم انہوں نے کہا کہ میں تب تک ایسا نہیں کروں گا جب تک کہ رسول اللہ ﷺ سے اجازت نہ لے لوں چنانچہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے جب اپنے اس ارادے کا تذکرہ کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: "ایسا نہ کرو" نبی ﷺ نے انہیں ایسا کرنے سے منع فرما دیا کیونکہ ان پر جہاد کرنا واجب ہے اور نفلی عبادت کے لئے ان کا گوشہ نشین ہونا واجب ہے کو لازم آتا تھا پھر آپ ﷺ نے ان سے فرمایا: "تم میں سے کسی شخص کا اللہ کی راہ میں جہاد کے لئے کھڑا ہونا اس کا اپنے گھر میں ستر سال تک نماز پڑھنے سے افضل ہے" یعنی اللہ کی راہ میں جہاد کرنا الگ تھلک ہے اور ستر سال تک نماز پڑھنے سے بہتر ہے کیونکہ جہاد کا نفع متعدی ہے بخلاف نماز کے کہ اس کا نفع صرف عبادت کرنے والے کو ہوتا ہے "کیا تم یہ نہیں چاہتے کہ اللہ تمہاری مغفرت کر کے تمہیں جنت میں داخل کر دے؟" یعنی اگر تم یہ چاہتے ہو کہ اللہ تمہارے گناہوں کو بخش کر تمہیں جنت میں داخل کر دے تو اللہ کی راہ میں جہاد میں لگ جاؤ اور اس سلسلے میں صبر کا دامن تھام رکھو اور اس سے اجر کی امید رکھو پھر آپ ﷺ نے یہ فرماتے ہوئے اس کی فضیلت بیان کی کہ "جس نے ایک لمحہ بھی اللہ کی راہ میں جہاد کیا اس کے لئے جنت واجب ہو گئی" یعنی جس نے اللہ کی راہ میں اس کے دین کی سر بلندی کے لئے قتال کیا اس کے لئے جنت واجب ہو جاتی ہے اگرچہ اس کی جہاد میں یہ شرکت بہت تھوڑی مدت کے لئے ہی کیوں نہ ہو۔

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/3723>